پانسلائی ہٹ کا ’مقامی پانسلائی ہٹ کا تعلیم کلب‘ ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر ہفتہ وار مقابلے کا آغاز

ہفتہ وار مقابلے میں 30 ہزار روپے کے 8 انعامات

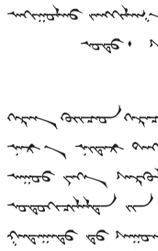

ہفتہ وار مقابلے میں 30 ہزار روپے کے 8 انعامات

سرمئی سیمنٹ کے کارخانے کی مقامی انتظامیہ نے پانسلائی ہٹ کے نوجوانوں کے لیے ایک ڈیجیٹل پلیٹ فارم ’مقامی پانسلائی ہٹ کا تعلیم کلب‘ کا آغاز کیا ہے۔ پلیٹ فارم کا افتتاح منگل کے روز کارخانے کے جنرل منیجر (پلانٹ) انجینئر ذوالفقار حسین بلوچ نے کیا۔ تقریب میں کارخانے کے شعبۂ تعلیم و تربیت کے افسران، مقامی اساتذہ اور کلب کے ابتدائی ارکان کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔ تقریب کے بعد کارخانے کے ترجمان کی جانب سے جاری کردہ اعلامیے کے مطابق کلب کا بنیادی مقصد پانسلائی ہٹ اور اس کے گرد و نواح کے نوجوانوں کو ایسا آن لائن پلیٹ فارم فراہم کرنا ہے جہاں وہ مفت تعلیمی مواد تک رسائی حاصل کر سکیں، ہفتہ وار مقابلوں میں حصہ لے سکیں اور اپنی صلاحیتوں کو نکھار سکیں۔ اعلامیے میں کہا گیا کہ کارخانے کی انتظامیہ کا ماننا ہے کہ علاقے کے نوجوانوں میں بے پناہ ذہانت اور سیکھنے کی لگن موجود ہے، بس انہیں ایک منظم اور معیاری پلیٹ فارم کی ضرورت ہے۔

جنرل منیجر ذوالفقار حسین بلوچ نے اپنے خطاب میں کہا کہ ’ہم نے یہ کلب کسی خیرات کے طور پر نہیں بنایا، بلکہ یہ ہمارے اس عہد کا حصہ ہے کہ ہم اپنے ارد گرد کے نوجوانوں کو ہنر اور علم کے ذریعے اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے کا موقع دیں۔‘ انہوں نے کہا کہ کارخانے کی انتظامیہ نے گزشتہ برس ہی اس منصوبے کی منصوبہ بندی شروع کر دی تھی اور اس دوران کلب کے مواد کی تیاری، ویب سائٹ کی تشکیل اور ابتدائی ارکان کی رجسٹریشن پر کام کیا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ کارخانے کی انتظامیہ کا ارادہ ہے کہ اگلے مالی سال میں کلب کے ساتھ ساتھ ایک چھوٹی لائبریری اور کمپیوٹر لیب بھی قائم کی جائے۔

کلب کے ڈیجیٹل منتظم محمد عارف نواز نے بتایا کہ پلیٹ فارم پر اس وقت ریاضی، انگریزی، اردو اور سائنس کے مضامین میں 600 سے زائد ویڈیو اسباق اور مشق کے سوالات موجود ہیں، جو میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے طلبہ کے نصاب کے مطابق ترتیب دیے گئے ہیں۔ ہر ہفتے ایک مقابلہ منعقد ہوگا جس میں ایک مضمون سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے۔ پہلے ہفتے کا مقابلہ ریاضی کے مضمون پر ہے اور اس میں اب تک 1,240 طلبہ رجسٹر ہو چکے ہیں۔ ان کے مطابق ہر مقابلے کے پہلے 100 شرکا کو ڈیجیٹل سرٹیفکیٹ دیے جائیں گے، جبکہ ہر ماہ کے آخر میں مجموعی کارکردگی کی بنیاد پر 8 انعامات دیے جائیں گے۔

انعامات کی تفصیل بتاتے ہوئے کارخانے کے شعبۂ تعلیم و تربیت کے منیجر (ایجوکیشن) محمد شفیق الرحمٰن نے کہا کہ پہلے انعام میں 15 ہزار روپے نقد، دوسرے انعام میں 10 ہزار روپے نقد اور تیسرے انعام میں 5 ہزار روپے نقد دیے جائیں گے، جبکہ باقی 5 انعامات کتابوں اور تعلیمی کٹس کی صورت میں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ’ہمارا مقصد صرف انعام دینا نہیں بلکہ بچوں میں پڑھنے کی عادت پیدا کرنا ہے، اس لیے ہر مقابلے کے بعد ہم ایک آسان سی تحریر بھی شیئر کریں گے جس میں بتایا جائے گا کہ سوال کو کیسے حل کرنا ہے۔‘

کلب کے ایک ابتدائی رکن 14 سالہ عبدالرحمٰن نے بتایا کہ وہ پہلے ہی مقابلے میں حصہ لے چکا ہے اور اس کے والد ایک مقامی ہوٹل میں کام کرتے ہیں۔ اس نے کہا کہ ’میرے ابو کے پاس اتنے پیسے نہیں کہ وہ مجھے ٹیوشن پڑھا سکیں، اب میں گھر بیٹھے پڑھ سکتا ہوں اور انعام بھی جیت سکتا ہوں۔‘ ایک اور رکن 16 سالہ مریم بی بی نے کہا کہ وہ ڈاکٹر بننا چاہتی ہے اور کلب کے سائنس کے مواد سے اسے بہت مدد ملی ہے۔ دونوں بچیوں کے والدین نے بھی کلب کے قیام پر اطمینان کا اظہار کیا۔

کارخانے کی انتظامیہ کے مطابق کلب کے قیام اور پہلے سال کے اخراجات کے لیے 2 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں، جن میں سے بیشتر رقم ویب سائٹ کی تیاری، سرورز اور انعامات پر خرچ ہوئی ہے۔ منیجر (ایجوکیشن) محمد شفیق الرحمٰن نے کہا کہ کلب کو مستقل بنیادوں پر چلانے کے لیے کارخانے کی انتظامیہ نے ایک ٹرسٹ بورڈ بھی تشکیل دیا ہے جس میں مقامی معززین اور اساتذہ کو شامل کیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ ’ہم چاہتے ہیں کہ یہ کلب کسی ایک شخص یا ادارے پر منحصر نہ رہے بلکہ پورے علاقے کی ملکیت بن جائے۔‘

(صفحہ نمبر 7 کالم نمبر 5 پر ملاحظہ کریں)

انتظامیہ نورآباد کی طرف سے جاری کردہ اعلامیے کے مطابق، ’’ہم نے محسوس کیا کہ ہمارے بچے اور نوجوان ہنر تو سیکھنا چاہتے ہیں، مگر ان کے پاس نہ تو مناسب رہنمائی ہے اور نہ ہی کوئی ایسا پلیٹ فارم جہاں وہ اپنی صلاحیتوں کو جانچ سکیں۔ یہ کلب اسی خلا کو پُر کرنے کی ایک چھوٹی سی کوشش ہے۔‘‘ اعلامیے میں مزید کہا گیا کہ کلب کے ابتدائی مرحلے میں 500 نوجوانوں کو رجسٹر کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے، جبکہ ہر ماہ کے آخر میں بہترین کارکردگی دکھانے والے 10 ارکان کو انعامات دیے جائیں گے۔

کلب کے ڈیجیٹل منتظم محمد عارف نواز نے بتایا کہ پلیٹ فارم پر اس وقت ریاضی، انگریزی، اردو اور سائنس کے مضامین میں 600 سے زائد ویڈیو اسباق اور مشق کے سوالات موجود ہیں، جو میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے طلبہ کے نصاب کے مطابق ترتیب دیے گئے ہیں۔ ہر ہفتے ایک مقابلہ منعقد ہوگا جس میں ایک مضمون سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے۔ پہلے ہفتے کا مقابلہ ریاضی کے مضمون پر ہے اور اس میں اب تک 1,240 طلبہ رجسٹر ہو چکے ہیں۔ ان کے مطابق ہر مقابلے کے پہلے 100 شرکا کو ڈیجیٹل سرٹیفکیٹ دیے جائیں گے، جبکہ ہر ماہ کے آخر میں مجموعی کارکردگی کی بنیاد پر 8 انعامات دیے جائیں گے۔

انعامات کی تفصیل بتاتے ہوئے کارخانے کے شعبۂ تعلیم و تربیت کے منیجر (ایجوکیشن) محمد شفیق الرحمٰن نے کہا کہ پہلے انعام میں 15 ہزار روپے نقد، دوسرے انعام میں 10 ہزار روپے نقد اور تیسرے انعام میں 5 ہزار روپے نقد دیے جائیں گے، جبکہ باقی 5 انعامات کتابوں اور تعلیمی کٹس کی صورت میں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ’ہمارا مقصد صرف انعام دینا نہیں بلکہ بچوں میں پڑھنے کی عادت پیدا کرنا ہے، اس لیے ہر مقابلے کے بعد ہم ایک آسان سی تحریر بھی شیئر کریں گے جس میں بتایا جائے گا کہ سوال کو کیسے حل کرنا ہے۔‘

کلب کے ایک ابتدائی رکن 14 سالہ عبدالرحمٰن نے بتایا کہ وہ پہلے ہی مقابلے میں حصہ لے چکا ہے اور اس کے والد ایک مقامی ہوٹل میں کام کرتے ہیں۔ اس نے کہا کہ ’میرے ابو کے پاس اتنے پیسے نہیں کہ وہ مجھے ٹیوشن پڑھا سکیں، اب میں گھر بیٹھے پڑھ سکتا ہوں اور انعام بھی جیت سکتا ہوں۔‘ ایک اور رکن 16 سالہ مریم بی بی نے کہا کہ وہ ڈاکٹر بننا چاہتی ہے اور کلب کے سائنس کے مواد سے اسے بہت مدد ملی ہے۔ دونوں بچیوں کے والدین نے بھی کلب کے قیام پر اطمینان کا اظہار کیا۔

کارخانے کی انتظامیہ کے مطابق کلب کے قیام اور پہلے سال کے اخراجات کے لیے 2 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں، جن میں سے بیشتر رقم ویب سائٹ کی تیاری، سرورز اور انعامات پر خرچ ہوئی ہے۔ منیجر (ایجوکیشن) محمد شفیق الرحمٰن نے کہا کہ کلب کو مستقل بنیادوں پر چلانے کے لیے کارخانے کی انتظامیہ نے ایک ٹرسٹ بورڈ بھی تشکیل دیا ہے جس میں مقامی معززین اور اساتذہ کو شامل کیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ ’ہم چاہتے ہیں کہ یہ کلب کسی ایک شخص یا ادارے پر منحصر نہ رہے بلکہ پورے علاقے کی ملکیت بن جائے۔‘

(صفحہ نمبر 7 کالم نمبر 5 پر ملاحظہ کریں)

انتظامیہ نورآباد کی طرف سے جاری کردہ اعلامیے کے مطابق، ’’ہم نے محسوس کیا کہ ہمارے بچے اور نوجوان ہنر تو سیکھنا چاہتے ہیں، مگر ان کے پاس نہ تو مناسب رہنمائی ہے اور نہ ہی کوئی ایسا پلیٹ فارم جہاں وہ اپنی صلاحیتوں کو جانچ سکیں۔ یہ کلب اسی خلا کو پُر کرنے کی ایک چھوٹی سی کوشش ہے۔‘‘ اعلامیے میں مزید کہا گیا کہ کلب کے ابتدائی مرحلے میں 500 نوجوانوں کو رجسٹر کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے، جبکہ ہر ماہ کے آخر میں بہترین کارکردگی دکھانے والے 10 ارکان کو انعامات دیے جائیں گے۔

ہفت روزہ ’’کہکشاں‘‘ نورآباد
جلد 19 شمارہ 228 صفحات 56
فون: 5593062 ای میل: 3532127
ڈیجیٹل ایڈیشن دستیاب ہے